از عدالتِ عظمی

وسنت گنگارامساچنڈن

بنام

ریاست مہاراشٹر اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 15 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 14۔

قانونِ ملازمت-پنشن-حیدرآباد زرعی کمیٹی-ملازم-ریاستوں کی تنظیم نو-مہاراشٹر میں کرشی اتپادن بازار سمیتی کی خدمت میں شمولیت-ریٹائرمنٹ-ابتدائی تقرری کی تاریخ سے کوالیفائنگ سروس کا دعوی-کی اجازت-پہلی تعیناتی کی تاریخ سے یا جس تاریخ سے آجر نے پی ایف کا حصہ کاٹنا شروع کیا تھا، جو بھی بعد میں ہوا، اس تاریخ سے کوالیفائنگ سروس کی گنتی کے لیے فراہم کرنے والی پنشن اسکیم-ہولڈ رول جو بھی بعد میں ہو اسے جو بھی 'پہلے' ہو اسے پڑھنا چاہیے-تو پڑھیں کہ قاعدہ درست ہے بصورت دیگر آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے۔ قرار پایا کہ ملازم کی کوالیفائنگ سروس کا حساب اس کی ابتدائی تقرری کی تاریخ سے لگایا جانا چاہیے-پنشن ریاست کا انعام نہیں ہے-یہ ایک ایسا حق ہے جو عہدے سے منسلک ہے اور اسے من مانی طور پر مسترد نہیں کیا جاسکتا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9860، سال 1996۔

رٹ پٹیشن نمبر 3505، سال 1993 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 9.11.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس کے سی پاسی۔

جواب دہندگان کے لیے اے ایم خان ولکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف سے سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بمبئی عدالت عالیہ، اورنگ آباد بنچ کے 11 نومبر 1993 کو رٹ پٹیشن نمبر 3505/93 میں دیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ اپیل کنندہ یکم اپریل 1957 کو حیدرآباد زرعی کمیٹی میں پیادہ اور چوکیدار کے طور پر کام کر رہا تھا۔ ریاست کی تنظیم نو کے نتیجے میں، اپیل کنندہ جالنا ضلع میں کرشی اتپادن بازار سمیتی کے پاس گیا اور اس کی خدمت میں شامل ہوا۔ وہ تقریباً 35 سال کی خدمت مکمل کرنے کے بعد یکم اپریل 1991 کو ملازمت سبکدوش ہوئے۔ ان کی کوالیفائنگ سروس کا حساب یکم اکتوبر 1969 سے لگایا گیا۔ انہوں نے اپنی تعیناتی کی تاریخ سے خدمت کا دعوی کیا۔ اس بنیاد پر انکار کیا گیا کہ اس نے مذکورہ تاریخ سے پروویڈنٹ فنڈ میں حصہ ڈالنا شروع کر دیا تھا اور اس لیے اس تاریخ سے اس کے پنشن کے فوائد کا حساب لگانا ضروری تھا۔

اسکیم میں باب ششم کی شق 23 درج ذیل ہے:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"مارکیٹ کمیٹی کے ملازم کی کوالیفائنگ سروس اس تاریخ سے شروع ہوگی جب وہ اس عہدے کا چارج سنبھالے گا جس پر اسے پہلی بار مقرر کیا گیا ہے یا اس تاریخ سے جب آجر نے ملازم کے لیے پی ایف کا حصہ کاٹنا شروع کیا ہو، جو بھی بعد میں ہو۔

ایک ریڈنگ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کوالیفائنگ سروس اس تاریخ سے ہوتی ہے جب وہ اس عہدے کا چارج سنبھالتا ہے جس پر اسے پہلی بار مقرر کیا گیا تھا یا اس تاریخ سے جب آجر نے ملازم سے پروویڈنٹ فنڈ کی کٹوتی شروع کی تھی، جو بھی بعد میں ہو۔ پنشن ریاست کا انعام نہیں ہے۔ یہ ملازم کی طرف سے سبکدوشی کے بعد واپس آنے والی خدمت کے لیے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ دفتر سے منسلک ایک حق ہے اور اسے من مانی طور پر مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے ہم اصول کو پڑھتے ہیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ اصول کو پڑھنا جو "بعد میں" ہے اسے جو بھی "پہلے" ہو اسے پڑھنا چاہیے۔ اگر ایسا ہے تو پڑھیں، اصول درست ہے۔ ورنہ یہ آئین کے آرٹیکل 14 کی من مانی خلاف ورزی ہوگی۔ مدعا علیہ کے معروف وکیل، مسٹر خان ولکر نے دلیل دی کہ اپیل کنندہ ڈی اے کا حقدار نہیں ہے؛ دوسری طرف، اپیل کنندہ کے معروف وکیل نے دلیل دی کہ عدالت عالیہ کی طرف سے ڈی اے قرارداد کی ادائیگی کے لیے منظور کردہ حکم کے مطابق کمیٹی پہلے ہی منظور کر چکی ہے اور اسے پہلے ہی ڈی اے ادا کر دیا گیا ہے۔

اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر یکم اپریل 1957 سے پنشن کے فوائد کا حساب لگایا جائے گا اور اس کے مطابق بقایا جات کی ادائیگی کی جائے گی۔

اسی کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document